12363 ـ نماز جنازہ کا طریقہ

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ نماز جنازہ کا وہ طریقہ اور کیفت واضح کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے جاہل ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز جنازہ کا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے، وہ درج ذیل ہے:

پہلی تکبیر کہنے کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے، اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے، اور اس کے ساتھ چھوٹی سی سورت یا پھر چند آیات تلاوت کرے.

دوسری تکبیر کہنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے جس طرح تشہد میں درود پڑھا جاتا ہے، یعنی(اللم صلی علی محمد وعلی آل محمد) الخ

اور پھر تیسری تکبیر کہنے کےبعد میت کے لیے دعا کرے، افضل یہ ہے کہ یہ دعائیں پڑھے:

" اللهم اغفر لحينا وميتنا وشاهدنا وغائبنا وصغيرنا وكبيرنا وذكرنا وأنثانا ، اللهم من أحييته منا فأحيه على الإسلام ومن توفيته منا فتوفه على الإيمان ، اللهم اغفر له وارحمه ، وعافه واعف عنه ، وأكرم نزله ، ووسع مدخله ، واغسله بالماء والثلج والبرد ، ونقه من الخطايا كما ينقى الثوب الأبيض من الدنس ، اللهم أبدله داراً خيراً من داره وأهلاً خيراً من أهله ، اللهم أدخله الجنة وأعذه من عذاب القبر ومن عذاب النار وافسح له في قبره ونور له فيه ، اللهم لا تحرمنا أجره ، ولا تضلنا بعده "

اے اللہ ہمارے زندہ، اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر،اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں، کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے جسے فوت کرے تو اسے ایمان پر فوت کرنا، اے اللہ اسے بخش دے، اوراس پر رحم کر، اور اسے عافیت

دے، اور اسے معاف کردے، اور اس کی مہمانی باعزت کر، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کردے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں کی میل کچیل سے پاك صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھروالوں کے بدلے بہتر گھروالے عطا فرما، اے اللہ اسے جنت میں داخل کر، اور اسے قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ، اور اس کی قبر وسیع کردے، اور اس میں اس کے لیے روشنی کردے، اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا، اوراس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"

یہ سب دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور دعائیں بھی پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں مثلا:

" اللهم إن كان محسناً فزد في إحسانه ، وإن كان مسيئاً فتجاوز عن سيئاته ، اللهم اغفر له وثبته بالقول الثابت "

اے اللہ اگر یہ نیك و صالح تھا تو اس کی نیکوں میں اضافہ کردے، اور اگر گنہگار تھا تو اس کے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کردے، اے اللہ اسے بخش دے، اور اسے قول ثابت کے ساتھ ثابت قدمی دے.